www.understandquran.com

سبق-1 : بدترین دشمن سے حفاظت

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- ہمارا سب سے بڑا، بدترین دشمن کون ہے؟
- ہمارا سب سے بڑا محافظ کون ہے؟
- شیطان کے مسلسل حملوں سے کیسے بچیں؟

تلاوت و تشریح : تجوید اور احساس کے ساتھ پڑھیے جیسا کہ حضرت محمد ﷺ پڑھا کرتے تھے!

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان سے	جو مردود ہے۔
میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔			

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کو تعوّذ کہتے ہیں، (تعوّذ = پناہ ڈھونڈنا) اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن کی تلاوت کرنے سے پہلے تعوّذ پڑھنے کا حکم دیا ہے۔
- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ: جب ہم اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کہتے ہیں تو شیطان بہت پریشان ہو جاتا ہے اور برداشت نہیں کرتا کہ ہم اللہ کی حفاظت میں چلے جائیں، لیکن اللہ بہت خوش ہو جاتا ہے اور شیطان سے ہماری حفاظت کرتا ہے۔
- الشَّيْطٰنِ: شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے، ہم اس کو نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ ہمیں دیکھتا رہتا ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ ایک شیطان لگا ہوا ہے، لیکن ڈریے یا گھبرائیے مت! کیونکہ ہمارے ساتھ فرشتے بھی ہیں جو اللہ کے حکم سے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے جو بہت قوت والا ہے۔

قصہ : جب اللہ نے ہمارے والد حضرت آدم علیہ السلام (جو سب سے پہلے انسان ہیں) کو پیدا کیا تو سب کو حکم دیا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کریں۔ تمام کے تمام نے سجدہ کیا لیکن صرف شیطان نے انکار کر دیا، چنانچہ اللہ نے ہمیشہ کے لیے اس کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ شیطان کو اس بات کا غرور تھا کہ وہ آگ سے پیدا کیا گیا ہے جبکہ آدم علیہ السلام کو مٹی سے بنایا گیا ہے۔ اس کے اس غرور ہی نے اسے اللہ تعالیٰ کا حکم ماننے سے روک دیا۔

حدیث : نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان انسان کے دل سے چپکا رہتا ہے، جب انسان دل سے اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان پیچھے ہٹ جاتا ہے، اور جب انسان اللہ کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے تو شیطان وسوسہ ڈالنے لگتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

www.understnadquran.com

غور و فکر۔مطالعہ، تصوّر اور احساس :

غور کیجیے کہ پناہ میں آنے کا مطلب کیا ہے؟

- جب ہم سائیکل یا موٹر سائیکل چلاتے ہیں تو ہیلمٹ پہنتے ہیں، یا جب ہم کار چلاتے ہیں تو حفاظتی بیلٹ باندھتے ہیں، سردی میں ہم جیکٹ پہنتے ہیں اور بارش میں چھتری کا استعمال کرتے ہیں۔
- جب حادثات سے بچنے کے لیے ہم ان سب چیزوں کا استعمال کرتے ہیں تو پھر شیطان سے بچنے کے لیے بھی ہمیں کچھ نہ کچھ انتظام کرنا چاہیے۔

شیطان کے حملوں کو محسوس کیجیے :

- جب آپ بار بار شکایت کرنے لگیں، غمگین یا اداس محسوس کریں۔
- جب حسد کے جذبات پیدا ہوں، کلاس میں کسی اور کو آپ سے زیادہ نمبر یا بڑا انعام مل جائے۔
- جب آپ کا اسکول جانے کا ارادہ نہ ہو، یا ہوم ورک کرنا نہ چاہتے ہوں یا کسی چیلنج کے سامنے ہار مان لیں۔
- عام طور پر، ہر وہ کام یا سوچ جو اللہ کو ناراض کر دے، جیسے نماز چھوڑنا یا نماز میں تاخیر کرنا، والدین کی عزت نہ کرنا، تعلیم میں دل نہ لگانا، جھوٹ بولنا، امتحان میں نقل کرنا وغیرہ۔

نصیحت لینا - دعا، احتساب اور پلان :

- پلان بنائیے کہ ہمیں اچھے کام کرنا ہے تاکہ شیطان مایوس ہو کر ہار مان لے۔
- لوگ برے کام کیوں کرتے ہیں اور آپ کس طرح ان کی مدد کر سکتے ہیں؟
- جب کبھی آپ کے دل و دماغ میں برے خیالات آئیں، فوراً تعوذ پڑھنا شروع کر دیں یہاں تک کہ وہ برے خیالات آنا بند ہو جائے۔

عادت :

- کثرت سے اَعُوْذُ بِاللهِ پڑھنے کی عادت بنائیے، تاکہ آپ شیطان سے ہوشیار اور محفوظ رہ سکیں۔
- دوسروں کو بھی بتائیں کہ جب بھی وہ شیطان کے حملوں کو محسوس کریں، تعوذ پڑھ لیا کریں۔

مشقی سوالات

1. شیطان کیوں ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے؟
2. جب ہم ”اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ“ کہتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ اور ہمیں یہ کب کہنا چاہیے؟
3. شیطان کب وسوسے ڈالتا ہے اور اس سے کیسے بچنا چاہیے؟
4. لوگ برے کام کیوں کرتے ہیں اور انہیں کس طرح روکنا چاہیے؟
5. شیطان برے خیالات کیسے ڈالتا ہے؟ کوئی تین طریقے لکھیں۔